56

أربعون حديثاً في أحكام المساجد ومسائله

قال رسول اللہ ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منا شيئاً فبلّغه كما سمعه

اربعین
احکام و مسائل مساجد

تالیف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

www.KitaboSunnat.com

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

56

سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أربعون حديثا

في أحكام المساجد ومسائلها

اربعین

احکام و مسائل مساجد

تالیف:

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق انصار السنۃ پبلیکیشنز (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

نام کتاب: اربعین احکام ومسائل مساجد

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- تقریظ 5
- مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والے 14
- مساجد کو گزرگاہ نہ بناؤ 15
- مسجد صاف ستھری جگہ تعمیر کریں 16
- گھر میں مسجد کی جگہ رکھنا 16
- قبرستان میں مسجد تعمیر کرنا منع ہے 17
- مسجد کی تعمیر میں سادگی کا خیال رکھا جائے 17
- مساجد میں نقش ونگار قیامت کی نشانی ہے 18
- مسجد کی تعمیر کا اجر وثواب 18
- چھوٹی مسجد کی تعمیر کا بڑا اجر 20
- مسجد کی تعمیر صدقہ جاریہ ہے 20
- تقویٰ کی بنیاد پر تعمیر کی گئی مسجد کی اہمیت 21
- تعمیر مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی شرکت 21
- سفر سے واپسی پر پہلے مسجد جانا 23
- حالت پریشانی میں مسجد جانا 24
- اذان سن کر مسجد جانا 24
- فرض نماز گھر میں ادا کرنے پر وعید 25
- مسجد میں نہ آنے والے منافق ہیں 26
- عشاء اور فجر کی نماز مسجد میں ادا کرنا 27

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اذان سن کر مسجد میں نہ جانے پر وعید 27
- مساجد اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں 28
- مساجد جنت کے باغ ہیں 29
- اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں مساجد ہیں 29
- مساجد امن وامان اور سلامتی کی جگہیں ہیں 30
- مساجد فرشتوں کے لیے آسمان کے ستارے 30
- مسجد ہر مومن آدمی کا گھر ہے 31
- مساجد خیر و برکت کا منبع اور ہدایت کا سرچشمہ ہیں 31
- مسجد حرام میں نماز کا ثواب 32
- مسجد اقصیٰ کی فضیلت 33
- مسجد نبوی کی طرف سفر کی فضیلت 34
- مسجد قباء میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ثواب 35
- اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے محبت 35
- مسجد سے گہرا تعلق رکھنے کا ثواب 36
- مساجد کو صاف ستھرا اور خوشبو دار رکھنے کا حکم 37
- مسجد کی صفائی کی اہمیت 37
- خادم مسجد کی فضیلت 38
- مسجد میں نماز کے لیے آنے کا ثواب 39
- خواتین کا مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو 40
- مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں 40
- فہرست آیاتِ قرآنیہ 42
- فہرست احادیث نبویہ 43
- مراجع ومصادر 46

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝۲ ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ۝۵۲ ﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۶۷ ﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم وکاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“ [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدۃ : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری ومسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یومِ عید“ بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ ۔۔۔ الآیة﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب و سنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۴ ﴾ [النجم : 3۔4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَیُسْمَعُ مِنْكُمْ وَیُسْمَعُ مِمَّنْ یَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِیْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰی رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَكَیْفَ لَا یَكُوْنُ؟ هُوَ بَیَانُ طُرُقِ خَیْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِي أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أُدِّيَ إِلَيْهِ“ [1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ۔۔۔)) [2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

1. معرفة علوم الحديث، ص : 63۔
2. سنن ترمذی، كتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔“ [1]

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِي وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث و سنت کی تدوین و جمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث و سنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول و ضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

1. شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔
2. شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔))[1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔[2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اوراسے بشارت دی گئی ہے۔اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے موقّر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِى صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِیْنَات جمع کی ہیں۔ ''أَلْاَرْبَعُوْنَ فِی أَحْکَامِ الْمَساجِدِ وَمَسَائِلِهَا'' زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَمَّا بَعْدُ:

مسجد کی تعمیر میں حصہ لینے والے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾ (البقرة: 261)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانے کی سی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جس کے لیے چاہے (اجر) بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔''

حدیث 1

((عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِي النَّجَّارِ، وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ وَمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: ثَامِنُونِي بِهِ، قَالُوا: لَا نَأْخُذُ لَهُ ثَمَنًا أَبَدًا، قَالَ: فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ، وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ.))[1]

[1] سنن ابن ماجه، كتاب المساجد، رقم 772، صحيح أبوداؤد، رقم: 477، 478.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

’’حضرت ابن بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جہاں (آج) مسجد نبوی ہے وہ جگہ بنونجار قبیلہ کی تھی اس میں کچھ کھجوروں کے درخت تھے اور مشرکین کی قبریں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونجار سے کہا: تم لوگ مجھ سے اس زمین کی قیمت لے لو۔ بنونجار نے عرض کیا: ہم اس کی قیمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہرگز نہیں لیں گے (بلکہ اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب لیں گے)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد تعمیر فرماتے جا رہے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اینٹیں اور گارا دیتے جاتے تھے اور ساتھ ساتھ یہ رجز پڑھتے جاتے تھے: زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے۔ یا اللہ انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما دے۔‘‘

مساجد کو گزرگاہ نہ بناؤ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۸﴾

(الجن : 18)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اور یہ کہ مساجد اللہ کے لیے ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔‘‘

حدیث 2

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوْا الْمَسَاجِدَ طُرُقًا إِلَّا لِذِكْرٍ أَوْ صَلَاةٍ .)) [1]

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مساجد کو گزرگاہ نہ بناؤ ان میں صرف اللہ کا ذکر کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے

[1] معجم کبیر طبرانی : 314/12، مجمع الزوائد : 24/2، سلسلة الصحيحة، رقم :1001.

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

آنا چاہیے۔“

مسجد صاف ستھری جگہ تعمیر کریں

حدیث 3

((وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ .)) ❶

”اور حضرت ابو سعد خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبرستان اور حمام کے علاوہ ساری زمین مسجد ہے۔“

گھر میں مسجد کی جگہ رکھنا

حدیث 4

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ فِي مَسْجِدِهِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِّنْ صَلٰوتِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلٰوتِهِ خَيْرًا .)) ❷

”اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مسجد میں اپنی (فرض) نماز ادا کر چکے تو کچھ حصہ (یعنی نفل نماز) اپنے گھر کے لیے بھی رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں خیر

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الصلاة، رقم: 317، سنن ابن ماجه، رقم: 745۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب صلوة المسافرین، رقم: 1822.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

و برکت عطاء فرمائے گا۔"

قبرستان میں مسجد تعمیر کرنا منع ہے

حدیث 5

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ، لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَآئِهِمْ مَسَاجِدَ.)) [1]

"اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں یہ بات ارشاد فرمائی: اللہ کی لعنت ہو یہود و نصاریٰ پر اُنھوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مساجد بنا لیا۔"

مسجد کی تعمیر میں سادگی کا خیال رکھا جائے

حدیث 6

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ: أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ.)) [2]

"اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں مٹی کی اینٹوں اور چھڑیوں سے مسجد تعمیر کی گئی ہے۔"

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1184.
[2] سنن ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: 451۔ محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مساجد میں نقش و نگار قیامت کی نشانی ہے

حدیث 7

((وَعَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ .)) [1]

’’اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد پر فخر نہ کرنے لگیں۔‘‘

مسجد کی تعمیر کا اجر و ثواب

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۸ ﴾ (التوبة : 18)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ کی مسجدیں تو صرف وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور زکاۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرا، لہٰذا امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے۔‘‘

حدیث 8

((وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ .)) [2]

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الصلاة ، رقم: 449۔ محدث البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الصلاة، رقم: 450.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد تعمیر کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایسا ہی گھر بنائیں گے۔''

حدیث 9

((وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ ، بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ .))[1]

''اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسجد بنائی کہ اُس میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔''

حدیث 10

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لَا يُرِيْدُ بِهٖ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ .))[2]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دکھاوے اور شہرت کے بغیر مسجد بنائی اس کے لیے اللہ جنت میں ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔''

---

1. سنن ابن ماجه ، كتاب المساجد ، رقم: 735۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. صحيح الترغيب والترهيب للألباني ، رقم: 272 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چھوٹی مسجد کی تعمیر کا بڑا اجر

حدیث 11

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ، أَوْ أَصْغَرَ ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ .)) [1]

”اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے چڑیا کے گھونسلے کے برابر یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتے ہیں۔“

مسجد کی تعمیر صدقہ جاریہ ہے

حدیث 12

((وَعَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ ، عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ ، وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ ، وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ ، أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ ، أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ ، أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِى صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ ، يَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ .)) [2]

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی

---

[1] سنن ابن ماجه ، كتاب المساجد ، رقم : 838۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

[2] سنن ابن ماجه ، المقدمة ، باب ثواب معلم الناس الخير ، رقم : 243۔ محدث البانی نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

موت کے بعد اس کے عمل اور نیک کاموں میں سے جس کا ثواب اسے پہنچتا ہے وہ سات ہیں۔ [1] علم جو اس نے دوسروں کو سکھایا اور پھیلایا [2] نیک لڑکا جو اپنے پیچھے چھوڑا [3] قرآن مجید جس کا کسی کو (علمی) وارث بنایا [4] مسجد جو تعمیر کی [5] گھر جو مسافروں کے لیے بنایا [6] نہر جو اس نے جاری کی [7] وہ صدقہ جو اپنی زندگی میں صحت کی حالت میں دیا۔ ان (سات) چیزوں کا ثواب انسان کو اس کی موت کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔"

تقویٰ کی بنیاد پر تعمیر کی گئی مسجد کی اہمیت

حدیث 13

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا لَبِثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ، وَأُسِّسَ الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى ، وَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ .)) [1]

"اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ (ہجرت کے دوران) رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف کے محلّہ (قبا) میں چند راتیں تشریف فرما رہے اور اس مسجد کی تعمیر فرمائی جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے (پھر آپ ﷺ جتنے دن وہاں تشریف فرما رہے) نماز اسی مسجد میں ادا فرماتے رہے۔"

تعمیر مسجد میں رسول اللہ ﷺ کی شرکت

حدیث 14

((وَعَنْهَا رضی اللہ عنہا .... ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَسَارَ يَمْشِي

[1] صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم: 3906.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَعَهُ النَّاسُ حَتَّى بَرَكَتْ عِنْدَ مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يُصَلِّى فِيهِ يَوْمَئِذٍ رِجَالٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَكَانَ مِرْبَدًا لِلتَّمْرِ لِسُهَيْلٍ وَسَهْلٍ غُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي حَجْرِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ: هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْمَنْزِلُ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْغُلَامَيْنِ فَسَاوَمَهُمَا بِالْمِرْبَدِ لِيَتَّخِذَهُ مَسْجِدًا، فَقَالَا [لَا] بَلْ نَهَبُهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَبَى رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُمَا هِبَةً حَتَّى ابْتَاعَهُ مِنْهُمَا، ثُمَّ بَنَاهُ مَسْجِدًا وَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْقُلُ مَعَهُمُ اللَّبِنَ فِي بُنْيَانِهِ وَيَقُولُ، وَهُوَ يَنْقُلُ اللَّبِنَ:

هَذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالَ خَيْبَرْ
هَذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْهَرْ

وَيَقُولُ:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ الْأَجْرَ أَجْرُ الْآخِرَةْ
فَارْحَمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةْ [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے (قبا سے رخصت ہوتے وقت) آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر بیٹھ گئے اور دوسرے لوگ آپ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے۔ اونٹنی مدینہ میں مسجد الرسول ﷺ کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔ اس وقت کچھ مسلمان وہاں نماز پڑھتے تھے۔ یہ زمین دو یتیم لڑکوں سہل اور سہیل کی تھی جو وہاں کھجوریں خشک کرتے تھے۔ یہ دونوں بچے اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے زیر تربیت تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے، جہاں اونٹنی بیٹھ گئی، اس جگہ کے

[1] صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم: 3906.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

متعلق فرمایا: ان شاء اللہ ! ہمارا یہی مقام ہوگا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں بچوں کو بلوایا اور کھجوریں خشک کرنے کی جگہ کا ان سے بھاؤ کیا تاکہ اسے مسجد بنا سکیں۔ ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس کی قیمت نہیں لیں گے، ہم یہ زمین آپ ﷺ کو ہبہ کر دیتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے ہبہ لینا قبول نہ فرمایا بلکہ قیمت دے کر ان سے خرید لی اور وہاں مسجد کی بنیاد رکھی اور اس مسجد کی تعمیر میں رسول اللہ ﷺ سب لوگوں کے ساتھ اینٹیں اُٹھاتے اور ساتھ ساتھ یہ فرماتے: یہ بوجھ اُٹھانا کوئی خیبر کا بوجھ اُٹھانا نہیں ہے بلکہ یہ تو باعث ثواب اور پاکیزہ کام ہے۔ (اے رب ہمارے قبول فرما) اور یہ بھی فرماتے تھے: اے اللہ ! اجر تو آخرت ہی کا اجر ہے تو انصار اور مہاجرین پر رحم فرما۔"

سفر سے واپسی پر پہلے مسجد جانا

حدیث 15

((وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَءَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ .)) [1]

"اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ سے سفر سے واپس تشریف لائے تو پہلے مسجد میں آ کر نماز ادا فرماتے (پھر گھر تشریف لے جاتے)۔"

[1] صحيح بخاری، كتاب الصلاة، باب الصلاة إذا قدم من سفر، معلقاً.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حالت پریشانی میں مسجد جانا

حدیث 16

((وَعَنْ أَبِي مُوْسٰى رضی اللہ عنہ قَالَ: خَسفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، فَقَامَ فَزِعًا يَّخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ، حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ، فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ، مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلٰوةٍ قَطُّ.)) [1]

''اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج گرہن ہوا تو آپ ﷺ گھبرا کر اُٹھے کہ شاید قیامت آئی اور مسجد تشریف لے آئے۔ اللہ کے حضور ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوگئے اور اتنا طویل قیام اور رکوع و سجود کیا کہ میں نے آپ ﷺ کو کسی نماز میں کبھی اتنا طویل قیام اور رکوع و سجود کرتے نہیں دیکھا۔''

اذان سن کر مسجد جانا

حدیث 17

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ! اِنَّهُ لَيْسَ لِي قَآئِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الْمَسْجِدِ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُّرَخِّصَ لَهُ فَيُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، فَرَخَّصَ لَهُ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ، فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَآءَ بِالصَّلٰوةِ؟ فَقَالَ:

---

[1] صحیح مسلم ، کتاب الکسوف ، رقم: 2117.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ! قَالَ فَأَجِبْ .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا صحابی (حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ) حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میرے پاس کوئی ایسا آدمی نہیں جو مجھے مسجد میں لے کر آئے ۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت طلب کی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رخصت دے دی ، لیکن جب وہ نابینا صحابی واپس پلٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بلایا اور پوچھا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ اُنھوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! آواز تو سنتا ہوں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو پھر مسجد میں آکر نماز پڑھو۔''

فرض نماز گھر میں ادا کرنے پر وعید

حدیث 18

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عبادت کے طریقے مقرر فرما دیے ہیں ان میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ جس مسجد میں اذان دی جائے اس میں حاضر ہو کر نماز ادا کرو پس اگر تم اپنے گھروں میں (فرض) نماز پڑھو گے جس طرح فلاں شخص جماعت چھوڑنے والا

---

❶ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1486.

❷ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1488.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گھر میں نماز ادا کرتا ہے گویا تم نے اپنے نبی ﷺ کا طریقہ چھوڑ دیا اور اگر تم لوگ اپنے نبی ﷺ کا طریقہ چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔''

مسجد میں نہ آنے والے منافق ہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴾ (النساء: 142)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک منافقین اللہ کو دھوکا دیتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو دل سے نہ چاہتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ اللہ کو بس تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔''

حدیث 19

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ، أَوْ مَرِيضٌ، إِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَأْتِيَ الصَّلٰوةَ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ (یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) یہ سمجھتے تھے کہ مسجد میں آ کر نماز نہ ادا کرنے والا ایسا منافق ہے جس کا نفاق بالکل واضح ہے یا پھر وہ بیمار ہے حالانکہ (ہم میں سے جو شخص بیمار ہوتا) وہ بھی دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر مسجد میں آتا اور نماز ادا کرتا۔''

[1] صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: 1487.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

عشاء اور فجر کی نماز مسجد میں ادا کرنا

حدیث 20

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ أَثْقَلَ صَلٰوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.)) [1]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نمازِ عشاء اور نمازِ فجر مسجد میں آکر ادا کرنا منافقوں پر بہت بھاری ہے اگر انھیں علم ہو جائے کہ ان دونوں نمازوں کا مسجد میں آکر ادا کرنا کتنا زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے تو وہ مسجد میں گھٹنوں کے بل چل کر آئیں۔‘‘

اذان سن کر مسجد میں نہ جانے پر وعید

حدیث 21

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ، ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِي بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلٰى قَوْمٍ لَّا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَأُحَرِّقُ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ.)) [2]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر (یعنی مسجد) میں جمع ہو کر قرآن مجید

---

1. صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1482.
2. صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: 6853.

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے قرآن پڑھتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اللہ کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان کے پاس کرتے ہیں جو اس کے پاس ہیں (یعنی فرشتے) اور (یاد رکھو!) جس شخص کو اس کے عمل نے پیچھے رکھا اس کا نسب اس کو آگے نہیں کر سکے گا۔"

مساجد اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں

حدیث 22

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ.)) [1]

"اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر (یعنی مسجد) میں جمع ہو کر قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے قرآن پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان کے پاس کرتے ہیں جو اس کے پاس ہیں (یعنی فرشتے) اور (یاد رکھو!) جس شخص کو اس کے عمل نے پیچھے رکھا اس کا نسب اس کو آگے نہیں کر سکے گا۔"

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم :6853.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مساجد جنت کے باغ ہیں

حدیث 23

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: الْمَسَاجِدُ قُلْتُ: وَمَا الرَّتْعُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمھارا گزر جنت کے باغوں میں سے ہو تو اس کے میوے کھایا کرو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے باغ کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مساجد۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی میوے کون سے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ**''

اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ پسندیدہ جگہیں مساجد ہیں

حدیث 24

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا.)) [2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

[1] سنن ترمذی، ابواب الدعوات، رقم: 3510۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: 1528.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کو شہروں میں سے سب سے زیادہ محبوب جگہیں مساجد ہیں اور شہروں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔''

مساجد امن وامان اور سلامتی کی جگہیں ہیں

حدیث 25

((وَعَنْ جَابِرِ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ فِی الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ سِهَامٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مساجد روئے زمین پر اللہ کے گھر ہیں جو آسمان والوں (یعنی فرشتوں) کو اس طرح چمکتی نظر آتی ہیں جس طرح زمین والوں کو آسمان کے ستارے چمکتے نظر آتے ہیں۔''

مساجد فرشتوں کے لیے آسمان کے ستارے

حدیث 26

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: الْمَسَاجِدُ بُيُوْتُ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ تُضِیءُ لِاَهْلِ السَّمَآءِ كَمَا تُضِیءُ نُجُوْمُ السَّمَآءِ لِاَهْلِ الْاَرْضِ .)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مساجد روئے زمین پر اللہ کے گھر ہیں جو آسمان والوں (یعنی فرشتوں) کو اس طرح چمکتی نظر آتی ہیں جس طرح زمین والوں کو آسمان کے ستارے چمکتے نظر آتے ہیں۔''

---

1. صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، رقم: 451.
2. مجمع الزوائد: 110/2، رقم: 1934.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مسجد ہر مومن آدمی کا گھر ہے

حدیث 27

((وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ .)) [1]

''حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد ہر متقی شخص کا گھر ہے۔''

مساجد خیر و برکت کا منبع اور ہدایت کا سرچشمہ ہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ۚ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾﴾ (آل عمران: 96، 97)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ تمام دنیا کے لیے بڑی برکت اور ہدایت والا ہے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراہیم ہے، اور جو اس میں داخل ہو جائے، وہ امن والا ہو جاتا ہے، اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے جو اس کی طرف سفر کرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور جس نے کفر کیا تو بے شک اللہ ساری دنیا سے بے پروا ہے۔''

---

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة ، رقم: 716.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

حدیث 28

((وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلُ؟ قَالَ: الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰى قُلْتُ: كَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ سَنَةً وَأَيْنَمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ .)) ❶

''اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد تعمیر کی گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد حرام۔ میں نے عرض کیا: اس کے بعد کون سی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد اقصیٰ۔ میں نے عرض کیا: ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کتنا عرصہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چالیس سال! اور تجھے جہاں بھی نماز کا وقت آجائے وہیں نماز پڑھ لے۔ وہ جگہ مسجد (ہی) ہے۔''

مسجد حرام میں نماز کا ثواب

حدیث 29

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيهِ سِوَاهُ .)) ❷

---

❶ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: 1161.

❷ صحيح الجامع الصغير، رقم: 3732.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری مسجد میں نماز ادا کرنے کا اجر (دوسری مساجد کے مقابلے میں) ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب (دوسری مساجد کے مقابلے میں) ایک لاکھ گنا زیادہ ہے۔"

مسجد اقصیٰ کی فضیلت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱﴾ (بنی اسرائیل : 1)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔"

حدیث 30

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ـ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ـ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا: حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ، وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، وَأَلَّا يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ أَحَدٌ ـ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ ـ إِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا، وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ.)) [1]

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، رقم: 1408- محدث البانی نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت سلیمان علیہ السلام بن داود علیہ السلام جب بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں مانگیں ۔ [1] اللہ تعالیٰ انھیں ایسی حکومت دے جس میں وہ اللہ کے حکم کے مطابق فیصلے کریں ۔ [2] اللہ انھیں ایسی حکومت دے کہ ان کے بعد ایسی حکومت کسی دوسرے کو نہ ملے ۔ [3] جو شخص اس مسجد میں نماز کے ارادے سے آئے وہ گناہوں سے اس طرح پاک صاف ہو جائے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان کی دو دعائیں تو قبول فرما لیں مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تیسری دعا بھی قبول فرما لیں گے۔''

مسجد نبوی کی طرف سفر کی فضیلت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝۱۰۸﴾ (التوبۃ: 108)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''(اے نبی!) آپ اس مسجد (ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز ہی سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (اس بات کو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہوں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

حدیث 31

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ ﷺ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِى هٰذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى .)) ❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا (زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے) سفر اختیار نہ کیا جائے۔ [1] مسجد نبوی [2] مسجد حرام اور [3] مسجد اقصیٰ۔''

مسجد قباء میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ثواب

حدیث 32

((وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ أَبِي: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ خَرَجَ حَتّٰى يَأْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰى فِيهِ كَانَ لَهُ عَدْلُ عُمْرَةٍ .)) ❷

''اور حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے اور اس مسجد یعنی مسجد قباء میں آ کر (دو رکعت) نماز ادا کرے، تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔''

اللہ تعالیٰ کی مسجدوں سے محبت

حدیث 33

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: أَحَبُّ الْبِلَادِ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: 3384.

❷ سنن نسائی، کتاب المساجد، رقم: 699۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

إِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ أَسْوَاقُهَا .)) 1

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہروں میں سے اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ محبوب جگہیں مساجد ہیں اور شہروں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہیں بازار ہیں۔''

مسجد سے گہرا تعلق رکھنے کا ثواب

حدیث 34

((وَعَنْهُ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ .)) 2

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ (اپنے عرش کا) سایہ مہیا کرے گا جب اس کے (عرش کے) سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا [1] انصاف کرنے والا حکمران [2] وہ نوجوان جس نے اپنی نوجوانی اللہ کی عبادت میں گزار دی [3] وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں اٹکا رہتا ہے۔ [4] وہ دو آدمی جنھوں نے خالص

---

1 صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم : 1528 .

2 صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم :660 .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی رضا کے لیے ایک دوسرے سے محبت کی اس محبت پر اکٹھے ہوئے اور اس محبت پر الگ ہوئے۔ [5] وہ مرد جسے اونچے خاندان اور حسین و جمیل عورت نے دعوتِ گناہ دی لیکن اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ [6] وہ مرد جس نے اس طرح صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو بھی علم تک نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا صدقہ کیا ہے [7] وہ مرد جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے (اللہ کے ڈر سے) آنسو بہہ نکلے۔''

مساجد کو صاف ستھرا اور خوشبو دار رکھنے کا حکم

حدیث 35

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِبنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ، وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محلوں میں مساجد بنانے، انھیں پاک صاف اور خوشبو دار رکھنے کا حکم دیا ہے۔''

مسجد کی صفائی کی اہمیت

حدیث 36

((وَعَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ، فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ.)) [2]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی دیوار پر بلغم لگا

---

[1] صحیح سنن ابی داؤد، رقم: 436.

[2] صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، رقم: 405.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوا دیکھا تو آپ ﷺ کو سخت ناگوار محسوس ہوا حتیٰ کہ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر بھی ناگواری کے آثار دکھائی دیئے، آپ ﷺ اُٹھے اور اپنے دست مبارک سے اسے صاف کر دیا۔''

خادم مسجد کی فضیلت

حدیث 37

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْ عَنْهُ؟ فَقَالُوا: مَاتَ؛ قَالَ: أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِی؟ قَالَ: فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا أَوْ أَمْرَهُ فَقَالَ: دُلُّونِی عَلٰی قَبْرِهِ، فَدَلُّوهُ، فَصَلّٰی عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلٰی أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلوتِی عَلَيْهِمْ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک کالے رنگ کی عورت (یا مرد) مسجد کی خدمت کرتی تھی رسول اللہ ﷺ کو (چند دن) نظر نہ آئی تو آپ ﷺ نے لوگوں سے اس کے بارے میں سوال کیا تو لوگوں نے بتایا وہ تو فوت ہو چکی ہے آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں نے اسے معمولی بات سمجھ کر آپ ﷺ کو اطلاع نہ دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی قبر بتائی تو آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ پھر فرمایا یہ قبریں تاریکی سے بھری ہوئی ہیں میری نماز (یا دعاء) کی وجہ سے اللہ انھیں روشن فرما دیتا ہے۔''

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: 2215.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں نماز کے لیے آنے کا ثواب

حدیث 38

((وَعَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فِی بَیْتِهٖ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَی الْمَسْجِدَ فَهُوَ زَائِرُ اللّٰهِ؛ وَحَقٌّ عَلَی الْمَزُوْرِ اَنْ یُّکْرِمَ الزَّائِرَ.)) [1]

''اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے گھر میں وضو کیا اور بہت اچھا وضو کیا پھر مسجد میں حاضر ہوا وہ اللہ کا مہمان ہے اور میزبان پر یہ حق ہے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔''

حدیث 39

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: مَنْ رَاحَ اِلَی الْمَسْجِدِ جَمَاعَةً فَخُطُوَتَاهُ، خُطْوَةٌ تَمْحُوْا سَیِّئَةً وَخُطْوَةٌ تَکْتُبُ حَسَنَةً ذَاهِبًا وَرَاجِعًا.)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جماعت میں شرکت کے لیے مسجد میں گیا اس کے ہر قدم پر ایک گناہ معاف ہوتا ہے اور ایک نیکی نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہے مسجد جاتے ہوئے بھی اور گھر واپس آتے ہوئے بھی۔''

---

1. صحیح الترغیب والترھیب، رقم: 320۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔
2. صحیح ابن حبان، کتاب الصلاۃ، رقم: 2039/5۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

خواتین کا مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو

حدیث 40

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو مسجد میں جانے سے منع نہ کرو (لیکن جب فتنہ کا ڈر ہو تو پھر) ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔''

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱﴾ (الاعراف: 31)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے بنی آدم! تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو، اور کھاؤ اور پیو، اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک وہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔''

حدیث 41

((وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ: بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: 567، سلسلة الصحيحة، رقم: 1396.

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا خَـرَجَ قَـالَ: بِسْـمِ الـلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ .)) 1

''اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے : اللہ کے نام سے مسجد میں داخل ہوتا ہوں ، سلامتی ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ، یا اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے نکلتے تو فرماتے : اللہ کے نام سے مسجد سے نکلتا ہوں ، سلامتی ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ، یا اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

1 سنن ابن ماجه ، كتاب الصلاة ، رقم : 771۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

فہرست آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	طرف الآیۃ	صفحہ نمبر
1:	مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	14
2:	وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا	18
3:	اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ	18
4:	اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَ ھُوَ خَادِعُھُمْ	26
5:	اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا	31
6:	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا	33
7:	لَا تَقُمْ فِیْہِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی	34
8:	یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ	40

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فہرست احادیث نبویہ

نمبر شمار	طرف الحدیث	صفحہ نمبر
1:	كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِى النَّجَّارِ	14
2:	لَا تَتَّخِذُوْا الْمَسَاجِدَ طُرُقًا	15
3:	اَلْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ	16
4:	إِذَا قَضٰى أَحَدُكُمْ الصَّلٰوةَ فِى مَسْجِدِهٖ	16
5:	لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوا	17
6:	أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ	17
7:	لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ	18
8:	مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يَبْتَغِى بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ	18
9:	مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ	19
10:	مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لَا يُرِيْدُ بِهٖ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً	19
11:	مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ	20
12:	إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهٖ	20
13:	لَبِثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى بَنِى عَمْرٍو	21
14:	ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهٗ فَسَارَ يَمْشِى	21
15:	إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَءَ بِالْمَسْجِدِ	23
16:	خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِى زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ	24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

17:	اِنَّہٗ لَیْسَ لِی قَآئِدٌ یَقُودُنِی إِلَی الْمَسْجِدِ	24
18:	إِنَّ اللّٰہَ شَرَعَ لِنَبِیِّکُمْ سُنَنَ الْھُدٰی	25
19:	لَقَدْ رَأَیْتُنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوۃِ	26
20:	إِنَّ أَثْقَلَ صَلٰوۃٍ عَلَی الْمُنَافِقِینَ	27
21:	لَقَدْ ھَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلٰوۃِ فَتُقَامَ	27
22:	مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَیْتٍ مِنْ بُیُوتِ اللّٰہِ	28
23:	إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوا	29
24:	أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا	29
25:	مَرَّ رَجُلٌ فِی الْمَسْجِدِ وَمَعَہُ سِھَامٌ	30
26:	الْمَسَاجِدُ بُیُوْتُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ	30
27:	الْمَسْجِدُ بَیْتُ کُلِّ تَقِیٍّ	31
28:	أَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِی الْأَرْضِ أَوَّلُ	32
29:	صَلَاۃٌ فِی مَسْجِدِی اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاۃٍ	32
30:	مِنْ بِنَاءِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللّٰہَ ثَلَاثًا	33
31:	لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا اِلٰی ثَلَاثَۃِ مَسَاجِدَ	34
32:	مَنْ خَرَجَ حَتّٰی یَأْتِی ھٰذَا الْمَسْجِدَ	35
33:	أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا	35
34:	سَبْعَۃٌ یُظِلُّھُمُ اللّٰہُ فِی ظِلِّہِ یَوْمَ	36
35:	بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِی الدُّورِ	37
36:	رَأَی نُخَامَۃً فِی الْقِبْلَۃِ فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَیْہِ	37

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

37:	أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ أَوْ شَابًّا	38
38:	مَنْ تَوَضَّأَ فِى بَيْتِهٖ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ	39
39:	مَنْ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ جَمَاعَةً فَخُطُوَاتُهُ	39
40:	لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمْ الْمَسَاجِدَ	40
41:	بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ	40

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحيح المسند ، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى ، ومعه فتح الباری ، المكتبة السلفية ، دارالفكر ، بيروت .

3: الـجـامـع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى ، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر ، مطبعة مصطفى البابى الجلبى ، القاهرة ، 1398هـ .

4: السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستانى (ت 275هـ) ، دار إحياء السنة النبوية ، القاهرة .

5: السنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى ، ابن ماجه (ت 273هـ) ، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقى ، مطبعة الحلبى ، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل ، المكتب الإسلامى ، بيروت ، 1398هـ .

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ) ، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع ، الرياض .

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى ، طبعة مكتبة المعارف ، الرياض .

9: صحيح الجامع الصغير للألبانى ، طبعة المكتب الإسلامى .

10: صـحيـح مسـلـم للإمام مسلم بن الحجاج ، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقى ، دار إحياء التراث ، بيروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد ، للحافظ نور الدين الهيثمى ، منشورات دار الكتاب العربى ، بيروت ، 1402هـ .

12: مشكوٰة الـمـصـابـيـح للتبريزى ، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم ، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم ، بيروت .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"